



السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

انتباہ : اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے

گریز کیا جائے۔

عشق سبحان اللہ

(ناول)

حریم فاطمہ

قسط نمبر: 24



اپنے گھر کیوں لے آئے مجھے،،، چھوڑو مجھے میں خود بھی چل سکتی، حیا ارسل کو گھورتے ہوئے بولی،،، جو گاڑی روکنے کے بعد بھی حیا کو اب بھی اپنی باہوں میں اٹھائے ہوئے تھا۔ حیا کے یوں بولنے پہ رک گیا تھا۔ پہلی بات تو یہ کہ یہ گھر ہم دونوں کا گھر ہے،، دوسرا یہ کہ میں تمہارا شوہر ہوں تمہیں کہیں بھی لے جانے کے لیے مجھے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں،،، لیکن وہ،،، حیا نظریں نیچے کیے بول رہی تھی۔ لیکن ارسل نے اس کی بات کاٹ کر اس کے لبوں پہ ہاتھ رکھ

کر خاموش کروادیا تھا اور اندر کی جانب بڑھ گیا جبکہ حیا بھی مزید کچھ کہہ نہ پائی بس ارسل کے کندھے پر سر رکھے ہوئے تھی۔

=====

اب مان بھی جاؤ کب سے منہ پھولا کے بیٹھے ہوئے،،، عائزہ حاشر کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولی،،، جاؤ یہاں سے مجھے کوئی بات نہیں کرنی حاشر اپنا رخ دوسری اوڑھ کتے بولا۔ لیکن مجھے تو بات کرنی ہے عائزہ مسکراتے ہوئے حاشر کا چہرہ اپنی طرف کرتے ہوئے بولی،،، اچھا مطلب تم یہاں سے نہیں جاؤ گی،،، میں خود ہی چلا جاؤں گا،،، ارے کہاں جارہے عائزہ اپنے بازو پھیلائے روکنے کی سعی کرتے ہوئے بولی،،، اور روتی شکل بنا کے گانا گانے لگی

مجھے چھوڑ کر جو تم جاؤ گے بڑا پچھتاؤ گے،،،

جس پہ حاشر نے بامشکل اپنی ہنسی کو کنٹرول کیا لیکن پھر سے بیٹھ گیا،،، اچھا نہ اب مان بھی جاؤ ورنہ میں رو دوں گی،،، ایسے تو نہیں مانوں گا میں،،، کوئی اور طریقہ اپناؤ حاشر کا دل بھی شاید عائزہ کو تنگ کرنے کا چارہا تھا اس لیے ایسا بولا۔۔۔۔

آہاں اچھا ویٹ عائزہ کچھ سوچتے ہوئے بولی،،، اور ٹیبل پے پڑے پانی کے جگ کو پکڑا اور حاشر پہ انڈلنے لگی،،، ارے نہیں نہیں ایسے ٹھیک ہے میں مان گیا ہوں،،، نہیں ناراض، حاشر خود کو

بچانے کی سعی کرنے لگا لیکن اگلے ہی پل عائزہ نے آگے بڑھ کر حاشر پہ پانی انڈیل دیا تھا،، جس پہ دونوں ہنسنا شروع ہو گئے تھے ،،،،

ارے ارے یہ کیا حال بنایا تم دونوں نے بیڈ کا اور یہ پانی ،، یہ پانی کہاں سے آیا ناہید بیگم ادھر ادھر دیکھتے بولیں۔ جس پہ دونوں نے بامشکل ہنسی کو کنٹرول کیا اور نظریں جھکا لیں ،، تم دونوں بھی نہ بچے ہی رہنا، ناہید بیگم مسکراتے ہوئے بولیں ،، اچھا تم لوگ کل اسلام آباد جارہے حاشر کا آپریٹ ہے اس لیے سامان پیک کر لو،، واہ مطلب حاشر پھر سے چل پائے گا ،،، عائزہ خوش ہوئے بولی ،، ہاں بیٹا ان شاء اللہ میرا بیٹا پھر سے چل پائے گا ،، تم بس اللہ سے دعا کو اور جلدی سے سب سامان پیک کر لو اور پہلی والی رپورٹس بھی رکھ لینا۔۔ ناہید بیگم کے جاتے ہی عائزہ خوشی کے مارے حاشر کے گلے لگی اور رو دی ،، ارے ارے اگر تمہیں اتنا صدمہ پہنچ رہا تو میں نہیں آپریٹ کرواتا حاشر عائزہ کے بالوں پہ ہاتھ پھیرتے بولا،، دوبارہ ایسی بات بھی مت کرنا،، یہ خوشی کے آنسو ہیں سمجھے تم ،، عائزہ منہ بناتے ہوئے پڑے ہٹی ،، اچھا رکو ادھر بیٹھو اور اپنا ہاتھ پکڑاؤ،، حاشر نے عائزہ کا ہاتھ تھام کر بیڈ کی درز سے فسٹ ایڈ بکس نکال کر عائزہ کے ہاتھ کو جہاں کب سے خون بہہ کر سوکھ گیا تھا لیکن ابھی بھی نشان باقی تھے صاف کیے اور بینڈج کر دی ،، جس پہ عائزہ ہنسنے لگی ،، ویسے اس کی اب ضرورت نہیں یہ خون تو کب کا رک گیا،، ہاں

لیکن زخم تو باقی ہے،، اگر درد بڑھ گیا تو،، جب تمہارا ساتھ ہے تو درد کی کیا پرواہ عائزہ
مسکرائے بولی،، جس پہ حاشر بھی مسکرا اٹھا،۔۔۔

=====

نہیں نہیں مجھے مت مارو،، مجھے ایک موقع اور دے دو،، مجھے واپس جانا،، میں آئندہ کبھی ایسے
نہیں کروں گا،، صرف ایک موقع،، مت مارو میرا جسم درد کر رہا،، نہیں نہیں،، دور ہٹو،،
خوف کے مارے اذلان کی آنکھ کھل گئی،، کیا ہوا میرے بیٹے مسسز عامر جو اذلان ہی کے کمرے
میں آرہی تھیں یوں دیکھ کر پریشان ہو گئیں۔ موم وہ مجھے لے جا رہے تھے،، مجھے یہاں کوڑے مار
رہے تھے۔ اذلان خوف کے مارے اپنی پشت پر ہاتھ رکھے مسسز عامر کو بتا رہا تھا۔ خاموش ہو جاؤ
میرے بیٹے تم نے کوئی خواب دیکھا ہے،، کوئی بھی نہیں ہے یہاں،، اٹھو شاباش اٹھ کر فرش
ہو جاؤ میں ناشتہ پہ تمہارا انتظار کر رہی۔۔۔

www.kitabnagri.com

=====

آئی ایم سوری،، حیا،، میں پوری کوشش کروں گا کہ آئندہ کبھی تمہیں میری ذات سے کوئی
تکلیف نہ پہنچیں،، میں اپنی تمام غلطیوں کا ازالہ کر دوں گا۔ میں جانتا ہوں کہ تم نے ہمیشہ ہمارے
رشتے میں مخلصی دیکھائی، یہ جانتے ہوئے بھی کہ یہ رشتہ ہم دونوں کی مرضی کے خلاف ہوا تھا۔

مجھے معاف کر دو پلیز،، ان سب میں میرا کوئی قصور نہیں حالات ہی کچھ ایسے تھے جس کی وجہ سے یہ سب ایسا ہوا۔

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Page/Social Media Writers .Official](https://www.facebook.com/KitabNagriOfficial)

www.kitabnagri.com
[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

samiyach02@gmail.com

انتباہ : اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

کیا تم ہمارے رشتے کو ایک اور موقع دو گی،، ارسل اپنی باہیں پھیلائے حیا کے سامنے کھڑا اس سے پوچھ رہا تھا۔ ہاں میں تیار ہوں، میں بھی اب تمہارے بغیر نہیں رہ سکتی۔ مجھے اپنی باقی کی زندگی بس تمہارے ساتھ ہی گزارنی ہے۔ حیا ارسل کو یوں دیکھ فوراً سے اس کی اوڑھ بڑھی اور اس کے کندھے پر سر رکھے اطمینان سے بولی۔

کسے کہہ رہے ارسل وہ جس نے ہم دونوں کو جدا کیا تھا،، بھول گئے اتنی جلد اس لڑکی نے کیا کیا نہیں کیا اور تم، تم اس سے معافی مانگ رہے،، عائشہ تم، تم کب آئی،، ارسل ایک لمحے میں حیا کو بھول کر دیوانہ وار عائشہ کی اوڑھ بڑھا،، ابھی آئی، تم نے تو بھولا دیا مجھے لیکن میں چاہ کے بھی نہیں بھولی۔ ارسل پلینز مجھے معاف کر دو اور نکال دو اس لڑکی کو اپنی زندگی سے عائشہ حیا کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔ آج اگر یہ لڑکی ہماری زندگی میں نہ ہوتی تو اس کی جگہ میں ہوتی تمہارے ساتھ، کتنا خوش تھے ہم دونوں،، عائشہ ارسل کا ہاتھ تھامے بول رہی تھی جبکہ حیا ابھی خاموش تھی۔

www.kitabnagri.com

عائشہ ایک شاطرانہ مسکراہٹ لیے ارسل کا ہاتھ تھامے اسے وہاں سے لے گئی تھی جبکہ حیا ابھی بھی وہیں کی وہیں خاموش تھی۔

تمہاری ہی جو جگہ ہے وہ کوئی اور نہیں لے سکتا۔ میں بھی آپ کو کچھ بتانا چاہتی ، دل پر سے ایک بوجھ ہلکا کرنا چاہتی ،، حیا پیچھے ہٹتے ہوئے بولی۔ ہاں بولو میں سن رہا۔

میں شادی سے پہلے تمہارے دوست اذلان کو چاہتی تھی اور کبھی بھی تمہارے بارے میں ایسا کچھ نہیں سوچا تھا۔ اذلان نے ہمیشہ مجھے محبت کے نام پہ استعمال کیا۔ ہماری پہلی ملاقات سے لے کے ہمارے شادی تک ہر بار میں اس کے بہکاوے میں آکر خود کو تمہارے قریب کرتی تھی۔ میں نے کبھی ایسا نہیں چاہا تھا،، حیا صوفے پہ بیٹھی پھوٹ پھوٹ کر روئے جا رہی تھی۔ میں اذلان کی وجہ سے کریکٹر لیس بن گئی ،، مجھے معاف کر دو۔۔۔ میرا یقین کرو میں اب نہ ہی تو اس سے محبت کرتی اور نہ میرا اس سے کوئی رابطہ ،، ہسپتال میں بھی ،، بس کرو حیا ،، مجھے مزید اس شخص کے بارے میں کچھ نہیں سنا اس نے تم سے کبھی شاید محبت کی ہی نہیں تھی ،، اور نہ ہی رانیہ سے ارسل اپنے غصے پہ ضبط کرتے بولا،،

واٹ رانیہ،، تمہاری بہن سے بھی ،،، ہاں حیا میں سچ کر رہا میری بہن کو اس نے کیڈنیپ کیا تھا اور شاید اس کی خود کشی کی وجہ بھی وہی کمینہ ہے،، اس نے نہ اپنی دوستی کا مان رکھا نہ ہی محبت کا ،، ارسل حیا کا ہاتھ تھامے اسے سب بتا رہا تھا۔ لیکن تمہیں کیسے پتا چلا ،، پولیس کی وجہ سے اور کچھ شاہ زیب کی وجہ سے ،، میں نے خود رانیہ کے کمرے میں اس کی ڈائری میں ان دونوں کی تصویریں دیکھیں اور وہ تحریریں دیکھیں جس میں رانیہ نے اس سے محبت کا اقرار کیا تھا۔۔۔

آئی ہیٹ ہم،، پلیز مجھے معاف کر دو ساری تکلیفوں کی کہیں نہ کہیں میں بھی ذمہ دار ہوں،،
بس کر دو مت رو،، اس نے ہم سب کو دوھوکہ دیا ہے۔ جو محبت یا دوستی میں دوھوکہ دیتے وہ
کبھی کسی کے سکے نہیں ہوتے۔ ایسے لوگ خود پرست ہوتے جو صرف خود سے محبت کرتے،،

چلو اٹھو جلدی سے اپنا موڈ ٹھیک کرو اور جا کر اچھی سی تیار ہو جاؤ،،، لیکن کیوں،، کیوں کو
چھوڑو بس اب سے تم وہی کرو گی جو میں کہوں گا ارسل حیا کو حکم صادر کرتے ہوئے خود فون میں
مصروف ہو گیا۔



.....

عائزہ اور حاشر گھر والوں کی دعاؤں کے ساتھ اسلام آباد کے لیے پہلے ہی روانہ ہو گئے تھے جبکہ
سکندر صاحب اور مسسز ناہید نے کل روانہ ہونا تھا۔ اس لیے فلحال دونوں کو ہی جانا پڑا تھا۔ اب
دونوں ڈرائیو کے ہمراہ اسلام آباد جانے کے لیے گاڑی میں بیٹھ گئے تھے۔ عائزہ کے دل میں ایک

کیا حیا اور ارسل کو مل پائیں گی ان کے حصے کی خوشیاں یا پھر انہیں کرنا پڑے گا ایک اور مشکل کا سامنا،،، کیا نیا موڑ لائے گی زندگی حاشر اور عائزہ کے پیار بھرے رشتے میں۔ جاننے کے لیے کریں عشق سبحان اللہ کی اگلی قسط کا انتظار۔

جاری ہے۔



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا

